30

قال رسول اللہ ﷺ: نضر اللہ امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه

اربعين حديثا في الاخلاص وذم الرياء

اربعینِ اخلاص و ذم الریاء

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

www.KitaboSunnat.com

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

محدث العصر عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللهُ اِمرأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

30
سلسلة الأربعينات الحديث النبوي

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

في الإخلاص وذم الرياء

اربعینِ اخلاص وذم الریاء

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز رجسٹرڈ
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ مودت

تألیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5

حصہ اوّل:...... اخلاص کی اہمیت وفضیلت

- اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت کا بیان 15
- بیان کہ اخلاص جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے 26

حصہ دوم:...... ذم الریاء - ریاکاری کی مذمت

- ریاکاری کے درجات 29
- اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے دکھلاوا 29
- عبادت میں تصنّع اور نمود ونمائش 30
- ریاکاری کے اسباب 30
- جاہ وحشمت کی حرص کرنا 31
- علم میں ریاکاری 33
- ریاکاری کی علامات 36
- ریاکاری کی ہلاکتیں 37
- ریاکاری کے خطرات 37

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- انسان کے اعمال پر ریاکاری کے اثرات 39
- انفرادی اور اجتماعی طور پر ریاکاری کے خطرات 40
- وہ امور جو ریاکاری میں شمار نہیں ہوتے 42
- کسی کی تعریف اُس کے نہ چاہتے ہوئے 42
- گناہوں کو چھپانا 43
- کپڑوں اور جوتوں وغیرہ کو خوبصورت رکھنا 44
- ریاکاری کی مذمت میں چند دیگر احادیث 44
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 48
- فہرست احادیث نبویہ 49
- مراجع و مصادر 52

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّيِّيْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَتَابِعِيْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔'' [الجمعة : 2]

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلّف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہورہی ہے لوگوں تک بے کم وکاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھٰی . [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ... الآية﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

---

[1] فتح القدير: 488/1.

[2] صحيح بخاري، كتاب التفسير، رقم: 4612.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جوان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّی وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدَبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ“ [1]

[1] معرفة علوم الحديث، ص: 63.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشادِ نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ . .)) ❶

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ . . . .))

"اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔"

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ ." ❷

"وہ اہل حدیث ہیں۔"

---

❶ سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث :2668، عن زيد بن ثابت .

❷ شرف أصحاب الحديث، ص : 27 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِيْ یَرْوَنَ أَحَادِیْثِي وَسُنَّتِيْ وَیُعَلِّمُوْھَا النَّاسَ . " [1]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ فِی الدَّارِیْنِ .

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰی أُمَّتِي أَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا یَنْتَفِعُوْنَ بِھَا بَعَثَهُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْھًا عَالِمًا .)) [1]

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کر لیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء وعلماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ''فِیْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں اور

---

1. شرف أصحاب الحدیث، ص: 31.
2. العلل المتناھیة: 111/1- المقاصد الحسنة: 411.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک روایت میں "وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا" کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں "قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ" کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں "كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِي زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہو سکتی۔ [1]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر "اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ" کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابو اسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابو القاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِي إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابو الفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِي قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص: 411۔ مقدمة الأربعين للنووي، ص: 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقي: 271/2، برقم: 1727.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ "دعوت اہل حدیث" میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِي صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِيْنَات جمع کی ہیں۔ "اَلْاَرْبَعُوْنَ فِى الْإِخْلَاصِ وَ ذَمِّ الرِّيَاءِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حصہ اوّل

الأخلاص وفضيلته

اخلاص کی اہمیت وفضیلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . اَمَّا بَعْدُ:

بَابُ فَضْلِ الْإِخْلَاصِ وَإِصْلَاحِ السَّرِيْرَةِ

اخلاص اور اصلاحِ نیت کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ﴾

[البینۃ : 5]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور انھیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس حال میں کہ اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝۱۱۰﴾ [الکھف : 110]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کہہ دے میں تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جو شخص اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو لازم ہے کہ وہ عمل کرے نیک عمل اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔''

حدیث: 1

((عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوٰى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَـى الـلّٰـهِ وَرَسُـولِـهٖ، فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ، وَمَنْ كَانَتْ هِـجْـرَتُـهٗ لِـدُنْـيَـا يُـصِيبُهَا، اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهٗ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ.)) ❶

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اعمال کا مدار نیت پر ہی ہے، اور آدمی کے لیے وہی (اجر) ہے جس کی اس نے نیت کی۔ جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف تھی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے۔ اور جس شخص کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے تھی تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی تھی۔''

حدیث 2:

((وَعَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ.)) ❷

''اور نافع بن جبیر بن مطعم نے بیان کیا، کہا کہ مجھ سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے قریب ایک لشکر کعبہ پر

❶ صحیح البخاری، کتاب الإیمان، رقم: 1، صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، رقم: 4927.

❷ صحیح بخاری، کتاب البیوع، رقم: 2118، صحیح مسلم، رقم: 7244.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چڑھائی کرے گا۔ جب وہ مقام بیداء میں پہنچے گا تو انہیں اول سے آخر تک سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسے شروع سے آخر تک کیونکر دھنسایا جائے گا جبکہ وہیں ان کے بازار بھی ہوں گے اور وہ لوگ بھی ہوں گے جو ان لشکریوں میں سے نہیں ہوگا؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں! شروع سے آخر تک ان سب کو دھنسا دیا جائے گا، پھر ان کی نیتوں کے مطابق وہ اٹھائے جائیں گے۔"

حدیث 3:

((وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ: دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِی رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ وَاَنَا مَعَهُمَا عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَاَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهٖ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي اَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَعُوذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ اِلَيْهِ بَعْثٌ، فَاِذَا كَانُوا بِبَيْدَآءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا؟ قَالَ: يُخْسَفُ بِهٖ مَعَهُمْ وَلٰكِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهٖ.)) [1]

"اور عبید اللہ بن قبطیہ بیان کرتے ہیں کہ حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان اور میں ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ پس ان دونوں نے ام المومنین سے اس لشکر کی بابت دریافت کیا جو دھنسا دیا جائے گا، اور یہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ کی بات ہے، تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک پناہ پکڑنے والا بیت اللہ شریف میں پناہ پکڑ لے گا۔ پس اس سے لڑنے کے لیے ایک لشکر بھیجا جائے گا اچانک وہ مدینہ منورہ کے قریب بیداء

[1] صحيح مسلم، كتاب الفتن، باب الخسف بالجيش الذي يؤم البيت، رقم: 7712.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نامی جگہ پر دھنسا دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! لشکر میں زبردستی داخل کیے جانے والے کا کیا بنے گا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بھی انہی کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اپنی نیت کے مطابق اٹھایا جائے گا۔''

حدیث 4:

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلَی صُوَرِكُمْ، وَاَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ یَنْظُرُ اِلَی قُلُوبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا، لیکن وہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔''

حدیث 5:

((وَعَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ: أَرَأَیْتَ رَجُلًا غَزَا یَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا شَیْءَ لَهُ، فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، یَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا شَیْءَ لَهُ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا یَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِیَ بِهِ وَجْهُهُ.)) [2]

''اور حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی

---

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، رقم: 6543.

[2] سنن النسائی، کتاب الجهاد، باب من غزا یلتمس الأجر والذکر، رقم: 3140، سلسلة الصحیحة، رقم: 52.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا، آپ ہمیں اجر و شہرت کے لیے لڑنے والے کے متعلق بتائیں کہ اسے کیا ملے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے کچھ نہیں ملے گا۔ اس آدمی نے تین مرتبہ یہ بات دہرائی، آپ ﷺ نے تینوں مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ اسے کچھ نہیں ملے گا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ صرف اس عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص ہو اور اسی کی رضا کے لیے کیا گیا ہو۔''

حدیث: 6

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَمْشُونَ إِذْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ، فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فَانْطَبَقَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّهُ وَاللّٰهِ يَا هَؤُلَاءِ لَا يُنْجِيكُمْ إِلَّا الصِّدْقُ، فَلْيَدْعُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِمَا يَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ صَدَقَ فِيهِ . فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ: اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَجِيرٌ عَمِلَ لِي عَلَى فَرَقٍ مِنْ أَرُزٍّ، فَذَهَبَ وَتَرَكَهُ وَأَنِّي عَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ، فَصَارَ مِنْ أَمْرِهِ أَنِّي اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا، وَأَنَّهُ أَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ فَسُقْهَا، فَقَالَ لِي: إِنَّمَا لِي عِنْدَكَ فَرَقٌ مِنْ أَرُزٍّ فَقُلْتُ لَهُ: اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ، فَإِنَّهَا مِنْ ذَلِكَ الْفَرَقِ . فَسَاقَهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا . فَانْسَاحَتْ عَنْهُمُ الصَّخْرَةُ . فَقَالَ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ، فَكُنْتُ آتِيهِمَا كُلَّ لَيْلَةٍ بِلَبَنِ غَنَمٍ لِي، فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِمَا لَيْلَةً، فَجِئْتُ وَقَدْ رَقَدَا وَأَهْلِي وَعِيَالِي يَتَضَاغَوْنَ مِنَ الْجُوعِ، فَكُنْتُ لَا أَسْقِيهِمْ حَتَّى يَشْرَبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَبَوَایَ ، فَکَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا ، وَکَرِهْتُ أَنْ أَدَعَهُمَا فَیَسْتَکِنَّا لِشَرْبَتِهِمَا ، فَلَمْ أَزَلْ أَنْتَظِرُ حَتَّی طَلَعَ الْفَجْرُ . فَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِنْ خَشْیَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا . فَانْسَاحَتْ عَنْهُمُ الصَّخْرَةُ حَتَّی نَظَرُوا إِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ کَانَ لِی ابْنَةُ عَمٍّ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ ، إِلَیَّ وَأَنِّی رَاوَدْتُهَا عَنْ نَفْسِهَا فَأَبَتْ إِلَّا أَنْ آتِیَهَا بِمِائَةِ دِینَارٍ ، فَطَلَبْتُهَا حَتَّی قَدَرْتُ ، فَأَتَیْتُهَا بِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَیْهَا فَأَمْکَنَتْنِی مِنْ نَفْسِهَا ، فَلَمَّا قَعَدْتُ بَیْنَ رِجْلَیْهَا فَقَالَتِ: اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ ، فَقُمْتُ وَتَرَکْتُ الْمِائَةَ الدِّینَارَ . فَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِنْ خَشْیَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا ، فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا .)) [1]

’’اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھلے زمانے میں (بنی اسرائیل میں سے) تین آدمی کہیں راستے میں جا رہے تھے کہ اچانک بارش نے انہیں آ لیا۔ وہ تینوں پہاڑ کے ایک کھوہ (غار) میں گھس گئے (جب وہ اندر چلے گئے) تو غار کا منہ بند ہو گیا۔ اب تینوں آپس میں یوں کہنے لگے کہ اللہ کی قسم ہمیں اس مصیبت سے اب تو صرف سچائی ہی نجات دلائے گی۔ بہتر یہ ہے کہ اب ہر شخص اپنے کسی ایسے عمل کو بیان کر کے دعا کرے جس کے بارے میں اسے یقین ہو کہ وہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے لیے کیا تھا۔ چنانچہ ایک نے اس طرح دعا کی‘ اے اللہ! تجھ کو خوب معلوم ہے کہ میں نے ایک مزدور رکھا تھا جس نے ایک فرق (تین صاع) چاول کی

[1] صحیح البخاری ، کتاب البیوع ، باب إذا اشتری شیئاً لغیره بغیر اذنه فرضی ، رقم : 3465 ، صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاء ، باب قصة اصحاب الغار الثلاثة ، رقم : 6949.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مزدوری پر میرا کام کیا تھا لیکن وہ شخص (غصہ میں آ کر) چلا گیا اور اپنے چاول چھوڑ گیا۔ پھر میں نے اس ایک فرق چاول کو لیا اور اس کی کاشت کی۔ اس سے اتنا کچھ ہو گیا کہ میں نے پیداوار میں سے گائے بیل خرید لیے۔ اس کے بہت عرصہ بعد وہی شخص مجھ سے اپنی مزدوری مانگنے آیا۔ میں نے کہا کہ یہ گائے بیل کھڑے ہیں' ان کو لے جا۔ اس نے کہا کہ میرا تو صرف ایک فرق چاول تم پر ہونا چاہیے تھا۔ میں نے اس سے کہا، یہ سب گائے بیل لے جا کیونکہ اسی ایک فرق کی آمدنی ہے۔ آخر وہ گائے بیل لے کر چلا گیا۔ پس اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ ایمانداری میں نے صرف تیرے ڈر سے کی تھی تو تو غار کا منہ کھول دے۔ چنانچہ اسی وقت وہ پتھر کچھ ہٹ گیا۔ پھر دوسرے نے اس طرح دعا کی۔ اے اللہ! تجھے خوب معلوم ہے کہ میرے ماں باپ جب بوڑھے ہو گئے تو میں ان کی خدمت میں روزانہ رات میں اپنی بکریوں کا دودھ لا کر پلایا کرتا تھا۔ ایک دن اتفاق سے میں دیر سے آیا تو وہ سو چکے تھے۔ ادھر میرے بیوی اور بچے بھوک سے بلبلا رہے تھے لیکن میری عادت تھی کہ جب تک والدین کو دودھ نہ پلا لوں' بیوی بچوں کو نہیں دیتا تھا مجھے انہیں بیدار کرنا بھی پسند نہیں تھا اور چھوڑنا بھی پسند نہ تھا (کیونکہ یہی ان کا شام کا کھانا تھا اور اس کے نہ پینے کی وجہ سے وہ کمزور ہو جاتے) پس میں ان کا وہیں انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ پس اگر تیرے علم میں بھی میں نے یہ کام تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا تو تو ہماری مشکل دور کر دے۔ اس وقت وہ پتھر کچھ اور ہٹ گیا اور اب آسمان نظر آنے لگا۔ پھر تیسرے شخص نے یوں دعا کی' اے اللہ! میری ایک چچا زاد بہن تھی جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے ایک بار اس سے صحبت کرنی چاہی' اس نے انکار کیا مگر اس شرط پر تیار ہوئی کہ میں اسے سو اشرفی لا کر دے دوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے یہ رقم حاصل کرنے کے لیے کوشش کی۔ آخر وہ مجھے مل گئی تو میں اس کے پاس آیا اور وہ رقم اس کے حوالے کر دی۔ اس نے مجھے اپنے نفس پر قدرت دے دی۔ جب میں اس کے دونوں پاؤں کے درمیان بیٹھ چکا تو اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور مہر کو بغیر حق کے نہ توڑ۔ میں (یہ سنتے ہی) کھڑا ہو گیا اور سو اشرفی بھی واپس نہیں لی۔ پس اگر تیرے علم میں بھی میں نے یہ عمل تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا تو تو ہماری مشکل آسان کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکل دور کر دی اور وہ تینوں باہر نکل آئے۔"

حدیث 7:

((وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بَشِّرْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالرِّفْعَةِ وَالدِّيْنِ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْكِيْنِ فِى الْاَرْضِ . وَهُوَ يَشُكُّ فِى السَّادِسَةِ . قَالَ فَمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ عَمَلَ الْاٰخِرَةِ لِلدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَصِيْبٍ .)) [1]

"اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت کو چمک (بلندی)، رفعت، دین، نصرت اور زمین میں اقتدار کی خوشخبری دے دو اور انہیں چھٹے کے بارے میں شک ہے، فرمایا جس نے ان میں سے آخرت کا عمل دنیا کے لیے کیا اس کو آخرت میں ثواب ملے گا۔"

حدیث 8:

((وَعَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ: إِذَا أَرَادَ عَبْدِى أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا ، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا ، وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِى فَاكْتُبُوهَا لَهُ

[1] مسند امام أحمد :134/5۔ شیخ حمزہ زین نے اسے "صحیح الإسناد" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَسَنَةً ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً ، فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی برائی کا ارادہ کرے تو اسے نہ لکھو یہاں تک کہ اسے کر نہ لے۔ جب اس کو کر لے پھر اسے اس کے برابر لکھو اور اگر اس برائی کو وہ میرے خوف سے چھوڑ دے تو اس کے حق میں ایک نیکی لکھو اور اگر بندہ کوئی نیکی کرنی چاہیے تو اس کے لیے ارادہ ہی پر ایک نیکی لکھ لو اور اگر وہ اس نیکی کو کر بھی لے تو اس جیسی دس نیکیاں اس کے لیے لکھو۔''

حدیث 9:

((وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَّعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَعْمَلْ . فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا . وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا . وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ: ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِمِثْلِهَا ، وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً ، إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّائِي .)) [2]

---

[1] صحيح البخاری ، كتاب الرقاق ، رقم : 7501، صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم : 204 .

[2] صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم : 244 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی نیکی کے کرنے کا ارادہ ونیت کرتا ہے تو میں اس کے عمل کرنے سے پہلے ہی اس کی ایک نیکی لکھ لیتا ہوں اگر عمل کر لے تو میں دس گنا لکھ لیتا ہوں اور جب کسی برائی کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو جب تک وہ برائی اس سے سرزد نہ ہو تو میں اس کو معاف کرتا ہوں اگر وہ برائی کر لے تو میں اس کے بدلے ایک گناہ ہی لکھتا ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے کہتے ہیں اے رب! یہ بندہ برائی کا ارادہ کرتا ہے، (حالانکہ وہ اس کے معاملہ کو زیادہ جانتا ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کا انتظار کرو اور اس کو مہلت دو اگر یہ برائی کر لے تو ایک لکھنا اور اگر اس برائی کو ترک کر دے اور اس سے باز آ جائے تو ایک نیکی لکھ لینا کیونکہ اس نے یہ گناہ میری وجہ سے ترک کیا۔''

حدیث 10:

((وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ، فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثُ خِصَالٍ لَا يَغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ أَبَدًا، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ، وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَرَائِهِمْ. وَقَالَ: مَنْ كَانَ هَمُّهُ الْآخِرَةُ جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُ.)) [1]

''اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس بندے (کے چہرے) کو تروتازہ رکھے جو ہماری

[1] مسند أحمد: 183/5۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث سن کر اچھی طرح یاد کرے حتیٰ کہ آگے دوسرے کو پہنچا دے۔ کیونکہ بعض دین کی بات کے حامل پوری طرح سمجھ نہیں سکتے اور بعض سمجھنے والوں سے بھی دوسرے زیادہ سمجھ دار موجود ہوتے ہیں تین خصلتیں ایسی ہیں کہ کسی بھی مسلمان کا دل ان پر بخیل نہیں ہوتا (یعنی وہ خوشی و رضا سے ان کو ادا کرتا ہے۔ 1 اللہ تعالیٰ کے لیے عمل میں اخلاص۔ 2 حکام و ولاۃ الامور کی خیر خواہی۔ 3 مسلمانوں کی جماعت کا لزوم۔ (اس طرح ان کی دعاؤں کا مستحق ہو سکے گا) کیونکہ ان کی دعائیں جماعت کے تمام افراد کو شامل ہیں۔ اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی نیت و ارادہ صرف آخرت کا ہوگا اللہ اس کے تمام افکار و پریشانیاں ختم کر کے حالات درست و سازگار بنا دے گا۔"

حدیث :11

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ يَرْضٰى لَكُمْ ثَلَاثًا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا: فَيَرْضٰى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا. وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا، وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ.)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تمہارے لیے تین چیزیں پسند کرتا ہے اور تین ناپسند کرتا ہے، وہ تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو اور وہ تمہارے لیے قیل وقال (فضول باتوں) کثرت سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔"

1 صحیح مسلم، کتاب الاقضیة، رقم: 4481.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ: اَلْإِخْلَاصُ يَمْنَعُ مِنْ دُخُوْلِ النَّارِ

بیان کہ اخلاص جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے

حدیث: 12

((وَعَنْ عَمْرٍو يَعْنِى ابْنَ دِيْنَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: اَنَا مَنْ شَهِدَ مُعَاذًا حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ يَقُوْلُ: اكْشِفُوْا عَنِّىْ سِجْفَ الْقُبَّةِ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، وَقَالَ مَرَّةً: أُخْبِرُكُمْ بِشَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَمْنَعْنِى اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا اَنْ تَتَّكِلُوْا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَنْ شَهِدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهٖ أَوْ يَقِيْنًا مِنْ قَلْبِهٖ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ، اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَقَالَ مَرَّةً: دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ.)) [1]

''اور حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت ان کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے خیمہ کا پردہ دور کر دو کیونکہ میں تمہیں ایسی حدیث بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے مجھے صرف اس بات نے روکے رکھا کہ کہیں تم اس پر بھروسہ نہ کرلو۔ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے بھی صدق دل اور یقین قلب کے ساتھ یہ گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہر قسم کی عبادت کا صرف وہی مستحق ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جہنم کی آگ اسے نہیں چھوئے گی۔''

[1] مسند امام احمد: 236/5۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

ذم الریاء

ریاکاری

کی مذمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ریاکاری کے درجات

1 اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے دکھلاوا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝﴾ [النساء : 142]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک یہ منافق لوگ اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ ان کے دھوکہ کو انہی پر ڈال دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو ڈھیلے ڈھالے کھڑے ہوتے ہیں، یہ لوگ دوسروں کو دکھلانے کے لیے نماز ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو برائے نام یاد کرتے ہیں۔''

حدیث: 13

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ، قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيْلًا.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے، تو اُٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم مع نووی :123/5، رقم :1412.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 عبادت میں تصنّع اور نمود و نمائش

حدیث: 14

((وَعَنْ مَحْمُودِ ابْنِ لَبِيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! إِيَّاكُمْ وَشِرْكَ السَّرَائِرِ . قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا شِرْكُ السَّرَائِرِ؟ قَالَ: يَقُوْمُ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ ، فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ جَاهِدًا لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ النَّاسِ إِلَيْهِ فَذٰلِكَ شِرْكُ السَّرَائِرِ .)) [1]

''اور سیّدنا محمود بن لبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! پوشیدہ شرک سے بچ جاؤ۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! پوشیدہ شرک کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص کھڑا نماز پڑھنی شروع کر دے، اور لوگوں کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے محسوس کر کے اپنی نماز کو مزید اچھے طریقے سے پڑھنے لگے، پس یہی پوشیدہ شرک ہے۔''

ریاکاری کے اسباب

1 جاہ و حشمت کی حرص کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ [القصص : 83]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''آخرت کا یہ گھر ہم ان ہی کے لیے مقرر کر دیتے ہیں، جو زمین میں اونچائی بڑائی اور فخر نہیں کرتے ، نہ فساد کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پرہیز گاروں کے لیے نہایت ہی عمدہ انجام ہے۔''

---

[1] صحيح الترغيب والترهيب : 119/1، رقم : 38.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث :15

((وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: اَلرَّجُلُ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً، وَيُقَاتِلُ شُجَاعَةً، وَيُقَاتِلُ رِيَاءً، فَأَيُّ ذَالِكَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ .)) [1]

''اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: کوئی شخص حمیت و غیرت کی وجہ سے لڑتا ہے، کوئی بہادری کی وجہ سے لڑتا ہے اور کوئی دکھلاوا کرنے کے لیے لڑتا ہے، تو ان میں سے کون اللہ کے راستے میں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لڑتا ہے، پس وہی اللہ کے راستے میں ہے۔''

حدیث :16

((وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ! لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا .)) [2]

''اور حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبدالرحمٰن! امارت (عہدے) کی کبھی درخواست نہ کرنا، کیونکہ

[1] صحيح بخاري، كتاب التوحيد، رقم: 7458، صحيح مسلم، كتاب الإمارة، رقم:1904۔ سنن أبو داؤد، كتاب الجهاد، رقم: 2517، سنن ترمذي، كتاب فضائل الجهاد، رقم: 1646۔ سنن نسائی، رقم:3136، سنن ابن ماجه، رقم:2783، مسند احمد:397/4، 405.

[2] صحيح بخارى مع الفتح: 516/11، 517، كتاب الايمان والنذور، رقم: 6622۔ صحيح مسلم مع نووى:206/12، سنن ابو داؤد، رقم: 2929، سنن ترمذى، رقم: 1528، سنن نسائى:225/8، مسند احمد:62/5، 63.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اگر یہ تجھے مانگنے پر ملے گی تو پھر تجھے اسی کے سپرد کر دیا جائے گا، اور اگر وہ تجھے بغیر مانگے دی گئی تو اس پر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) تیری مدد کی جائے گی۔''

حدیث: 17

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، وَالْعَظْمَةُ إِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ کبریائی میری چادر ہے، اور عظمت میرا ازار ہے، پس جس شخص نے ان دونوں صفات میں سے کسی ایک میں میرے ساتھ شریک ہونا چاہا، تو میں اسے جہنم میں پھینک دوں گا۔''

حدیث: 18

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَخْنَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ تَسَمَّى: بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ [لَا مَالِكَ إِلَّا اللّٰهِ].)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ و بدترین نام اس

---

[1] مسند احمد: 427414/2، 442، سنن ابی داؤد، رقم: 4090، سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، رقم: 4174، سلسلة الصحيحة، رقم: 541.

[2] صحیح بخاری مع الفتح: 588/10، کتاب الأدب، رقم: 6205، مسند احمد: 244/2، سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: 4961، سنن ترمذی: 2837، مسلم مع نووی: 121/14، مشکل الآثار للطحاوی: 16./2، (قوسین والے الفاظ لَا مَالِكَ إِلَّا اللّٰهِ صحیح مسلم کے ہیں۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا ہوگا، جو اپنا نام " مَلِكُ الْاَمْلَاك " (شہنشاہ) رکھے۔ کیونکہ [لَا مَالِكَ إِلَّا اللّٰهُ] اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مالک نہیں ہے۔"

2 علم میں ریاکاری

حدیث: 19

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ، لَا يَتَعَلَّمُهٗ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهٖ عَرَضًا فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.)) [1]

"اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اس علم کو جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے، صرف اس غرض سے حاصل کیا کہ وہ اس کے ذریعے دنیاوی مال و متاع حاصل کرے، تو ایسا شخص قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔"

حدیث: 20

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا تَعَلَّمُوْا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهِ الْعُلَمَآءَ، وَلَا لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَآءَ، وَلَا لِتَخَيَّرُوْا بِهِ الْمَجَالِسَ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارَ النَّارَ.)) [2]

"اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم علم کو اس لیے نہ سیکھو کہ اس کے ساتھ علماء پر فخر کرو، اور نہ اسے اس لیے

---

1. سنن أبوداؤد، كتاب العلم، رقم: 3664۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔
2. سنن ابن ماجه، رقم: 254، صحيح ابن حبان، رقم: 77، مستدرك حاكم: 85/1۔ ابن حبان اور حاکم نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیکھو کہ اس کے ذریعہ کم عقل، بے وقوف لوگوں سے جھگڑتے پھرو، اور نہ ہی اس علم کے ذریعہ عزت کی مجالس کو تلاش کرو، کیونکہ جس شخص نے ایسا کیا، اس کے لیے آگ ہی آگ ہے۔"

حدیث: 21

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ لَهٗ نَاتِلُ اَهْلِ الشَّامِ: اَیُّهَا الشَّیْخُ! حَدِّثْنَا حَدِیثًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: نَعَمْ! سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ یُقْضٰی یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَیْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ، فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ، فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِیكَ حَتّٰی اسْتُشْهِدْتُ. قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُقَالَ: جَرِیءٌ، فَقَدْ قِیلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ، فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ، حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ، وَعَلَّمَهٗ، وَقَرَاَ الْقُرْآنَ، فَاُتِیَ بِهٖ، فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ، فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِیهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ، وَعَلَّمْتُهٗ، وَقَرَاْتُ فِیكَ الْقُرْآنَ قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ: عَالِمٌ، وَقَرَاْتَ الْقُرْآنَ لِیُقَالَ: هُوَ قَارِیٌٔ، فَقَدْ قِیلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ، فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ، حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ، وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَیْهِ، وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ، فَاُتِیَ بِهٖ، فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ، فَعَرَفَهَا، قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیهَا؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِیلٍ تُحِبُّ اَنْ یُنْفَقَ فِیهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِیهَا لَكَ قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِیُقَالَ: هُوَ جَوَادٌ، فَقَدْ قِیلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ، ثُمَّ أُلْقِیَ فِی النَّارِ .)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل شام میں سے ناتل (بن قیس جزامی رئیس اہل شام) نے ان سے کہا: شیخ! مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے روز سب سے پہلا شخص جس کے خلاف فیصلہ آئے گا، وہ ہوگا جسے شہید کر دیا گیا۔ اسے پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی (عطا کردہ) نعمت کی پہچان کرائے گا تو وہ اسے پہچان لے گا۔ وہ پوچھے گا تو نے اس نعمت کے ساتھ کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں لڑائی کی حتیٰ کہ مجھے شہید کر دیا گیا۔ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا۔ تم اس لیے لڑے تھے کہ کہا جائے: یہ (شخص) جری ہے۔ اور یہی کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اس آدمی کو منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا اور وہ آدمی جس نے علم پڑھا، پڑھایا اور قرآن کی قراءت کی، اسے پیش کیا جائے گا۔ (اللہ تعالیٰ) اسے پانی نعمتوں کی پہچان کرائے گا، وہ پہچان لے گا، وہ فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں کے ساتھ کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم پڑھا اور پڑھایا اور تیری خاطر قرآن کی قراءت کی، (اللہ) فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا، تو نے اس لیے علم پڑھا کہ کہا جائے (یہ) عالم ہے اور تو نے قرآن اس لیے پڑھا کہ کہا جائے: یہ قاری ہے، وہ کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا، اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا حتیٰ کہ آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور وہ آدمی جس پر اللہ نے وسعت کی اور ہر قسم کا مال عطا کیا، اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا، وہ پہچان لے گا۔ اللہ فرمائے

[1] صحیح مسلم، کتاب الامارة، رقم: 4923.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا: تم نے ان میں کیا کیا؟ کہے گا: میں نے کوئی راہ نہیں چھوڑی جس میں تمہیں پسند ہے کہ مال خرچ کیا جائے مگر ہر ایسی راہ میں خرچ کیا۔ اللہ فرمائے گا: تم نے جھوٹ بولا ہے، تم نے (یہ سب) اس لیے کیا تا کہ کہا جائے: وہ سخی ہے، ایسا ہی کہا گیا، پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا۔ تو اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا، پھر آگ میں ڈال دیا جائے گا۔‘‘

حدیث:22

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : مَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ .)) [1]

’’اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بادشاہ کے پاس حاضری دی وہ آزمائشوں میں مبتلا ہو گیا۔‘‘

ریاکاری کی علامات

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝﴾ [الماعون: 4 تا 7]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’پس اُن نمازیوں کے لیے بڑی بربادی ہے، جو اپنی نمازوں سے غفلت برتتے ہیں، جو ریا کاری کرتے ہیں، اور عام برتنے کی چیزیں روک لیتے ہیں۔‘‘

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

[1] سنن ابوداؤد، كتاب الصيد، رقم: 2859، سنن ترمذى، كتاب الفتن، رقم: 2256، مسند أحمد: 357/1، سلسلة الصحيحة، رقم: 1253.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾ [النساء : 142]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’بے شک یہ منافق لوگ اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ ان کے دھوکہ کو انہی پر ڈال دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو ڈھیلے ڈھالے کھڑے ہوتے ہیں، یہ لوگ دوسروں کو دکھلانے کے لیے نماز ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو برائے نام یاد کرتے ہیں۔‘‘

حدیث 23:

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَيْسَ صَلَاةٌ اثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا .)) [1]

’’سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ کوئی اور نماز بھاری نہیں، اور اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ ان کا ثواب کتنا زیادہ ہے تو (چل نہ سکنے کی صورت) گھٹنوں کے بل گھسٹ کر چلے آتے۔‘‘

ریاکاری کی ہلاکتیں

1 ریاکاری کے خطرات

حدیث 24:

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ اَخْوَفُ

[1] صحیح بخاری مع الفتح: 141/2، کتاب الأذان، رقم: 657، صحیح مسلم: 154/5، کتاب المساجد، رقم:1482 .

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ؟ قَالَ: قُلْنَا: بَلٰى ، فَقَالَ: الشِّرْكُ الْخَفِيُّ ، أَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُ يُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ ، لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ .)) ❶

''اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم مسیح دجال کے بارے میں بحث کر رہے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں وہ بات نہ بتلاؤں جو میرے نزدیک تمہارے اوپر مسیح دجال (کے فتنے) سے بھی زیادہ خوفناک ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں، آپ ہمیں بتلائیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ شرکِ خفی ہے یعنی جب نمازی کسی شخص کو اپنی طرف نظر کرتا دیکھے تو اپنی نماز کو مزین کر کے اچھی طرح پڑھنے لگتا ہے۔''

حدیث: 25

((وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ .)) ❷

''اور حضرت ابوکعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے اگر بکریوں میں کھلے چھوڑ دیے جائیں تو اتنا فساد اور تباہی نہیں کرتے جتنی مال و جاہ کی حرص آدمی کے دین کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔''

---

❶ سنن ابن ماجہ ، کتاب الزھد ، رقم: 4204۔ امام ابو بوصیری، اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے اس کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ترمذی ، رقم : 2376، مسند احمد: 3/456-460، مسند ابی داؤد طیالسی مع منحۃ المعبود ، رقم:2201، مسند دارمی: 2/340 ، رقم :2772 ،شرح السنۃ للبغوی: 14/258، التاریخ الکبیر للبخاری :1/150۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

2 انسان کے اعمال پر ریاکاری کے اثرات

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝۹ ﴾

[الدھر : 8، 9]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اللہ کی محبت میں یا (اپنی ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم جو تمھیں کھلاتے ہیں تو محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے، نہ ہم تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔''

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶۴ ﴾

[البقرۃ : 264]

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے ایمان والو! تم اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت پہنچا کر اس شخص کی طرح برباد نہ کرو، جو شخص اپنا مال لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے، اللہ پر ایمان نہیں رکھتا ہے اور نہ قیامت کے دن پر۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی طرح ہے، جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو، پھر اس پر زور دار بارش برسے، اور وہ اسے بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے۔ ان ریاکاروں نے جو کچھ کمایا تھا اس میں سے انھیں کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا، اور اللہ تعالیٰ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث: 26

((وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ . قَالُوْا: وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ يَارَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ اَلرِّيَاءُ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا جُزِىَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ، اِذْهَبُوْا إِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَاؤُوْنَ فِي الدُّنْيَا، فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً .)) [1]

''اور حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ خوفناک چیز جس کا میں تم پر خوف کھاتا ہوں، وہ شرکِ اصغر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! شرک اصغر کیا ہے؟ فرمایا، ریا کاری کیا ہے، جب قیامت کے دن لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ ریا کار لوگوں سے فرمائے گا۔ چلے جاؤ ان لوگوں کی طرف جن کو تم دنیا میں دکھلاتے تھے۔ اور دیکھو کہ ان سے کیا بدلہ پاتے ہو۔ (یعنی جن کو دکھانے کی خاطر عمل کرتے تھے، آج انہی کی طرف جاؤ۔ کیا وہ تمھیں کچھ بدلہ دیتے ہیں؟)''

3 انفرادی اور اجتماعی طور پر ریا کاری کے خطرات

حدیث: 27

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَالْغَزْوِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو! إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا،

[1] مسند أحمد: 428/5-429، شرح السنة للبغوى: 324/14، رقم: 4135، صحيح الترغيب والترهيب، رقم الحديث: 29.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا .)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کی بابت دریافت فرمایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے صبر کے ساتھ اور صرف اللہ تعالیٰ کے اجر لینے کی نیت سے جہاد کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا تو اللہ تمہیں اسی طرح (یعنی صابر و محتسب) اُٹھائے گا۔ اور اگر تم نے طلب مال اور ریاء کاری کی بنیاد پر جنگ وقتال کیا تو اللہ تمہیں روزِ قیامت حریص مال اور ریاء کار کے طور پر اُٹھائے گا۔''

حدیث :28

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَـنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهٖ ، سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ مَسَامِعَ خَلْقِهٖ ، وَصَغَّرَهٗ وَحَقَّرَهٗ .)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے: جس شخص نے اپنا عمل لوگوں کو سنانے کے لیے کیا تو اللہ تعالیٰ بھی مخلوق کے کانوں میں یہ بات پہنچادے گا کہ یہ آدمی ریاکار ہے، اور اسے ذلیل و رسوا اور حقیر کردیتا ہے۔''

حدیث :29

((وَعَـنْ أُبَـيِّ ابْنِ كَعْبٍ ، قَالَ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : بَشِّرْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِـالسَّـنَـاءِ ، وَالدِّيْنِ ، وَالرِّفْعَةِ ، وَالتَّمْكِيْنِ فِي الْأَرْضِ ، فَـمَنْ عَمِلَ مِنْهُمْ بِعَمَلِ الْآخِرَةِ لِلدُّنْيَا ، لَمْ يَكُنْ لَهٗ فِي الْآخِرَةِ

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الجهاد، رقم :2519.
[2] صحیح الترغیب والترهیب: 16/1.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نَصِيْبٌ .)) ❶

''اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اس امت کو بلندئ شان اور زمین میں غلبے، اور اللہ کی مدد، اور دین اور رفعت کی بشارت سنادو، اور اُن میں سے جو شخص آخرت کے عمل کو دنیا کی خاطر کرے گا، تو آخرت میں اس کے لیے کچھ حصہ نہ ہوگا۔''

حدیث :30

((وَعَـنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أبيه رضی اللہ عنہ ، أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُوْنَهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : إِنَّمَا يَـنْـصُـرُ الـلّٰـهُ هٰـذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيْفِهَا ، بِدَعْوَتِهِمْ ، وَصَلَاتِهِمْ ، وَإِخْلَاصِهِمْ .)) ❷

''اور حضرت مصعب بن سعد اپنے باپ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں گمان ہوا کہ شاید ان کی دوسرے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس اُمت کی مدد اس کے ضعیف لوگوں کی دُعا، اور ان کی نماز، اور ان کے اخلاص کے ساتھ کرتا ہے۔''

وہ امور جو ریاکاری میں شمار نہیں ہوتے

1 کسی کی تعریف اُس کے نہ چاہتے ہوئے

حدیث :31

((وَعَنْ اَبِی ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ

❶ مسند احمد: 134/5، رقم الحدیث: 21224، مستدرك حاكم: 318/4، رقم الحدیث:7965۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن النسائی، کتاب الجهاد، رقم:3178، صحيح الترغيب والترهيب: 6/1، رقم: 5.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ .)) [1]

''اورحضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ اس شخص کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہیں، جو اچھے اعمال کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ مومن کی جلدی بشارت ہے۔''

2 گناہوں کو چھپانا

حدیث:32

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ، وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا، ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ، فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ .)) [2]

''اورحضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری ساری اُمت کو معاف کر دیا جائے گا، مگر کھلم کھلا اور اعلانیہ گناہ کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا اور یہ بے حیائی کی بات ہے کہ آدمی رات کے وقت کوئی گناہ کا کام کرے پھر باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی

---

1 صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، رقم :2642، سنن ابن ماجة، كتاب الذهد، رقم :4225.

2 صحيح بخاري مع الفتح: 486/10، كتاب الادب، رقم: 6069، صحيح مسلم: 119/18 مع النووى ، باب النهى عن هتك الانسان ستر نفسه، رقم :7485.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پردہ پوشی کی ہو، اور صبح ہوتے ہی ایک ایک سے کہتا پھرے کہ میں نے آج رات فلاں فلاں بُرا کام کیا ہے۔ حالانکہ رات بھر اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ کو چھپائے رکھا، لیکن جب صبح ہوئی، تو وہ خود اللہ کے پردے کو کھولنا شروع ہو گیا۔“

3 کپڑوں اور جوتوں وغیرہ کو خوبصورت رکھنا

حدیث: 33

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ، قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبُهُ حَسَنًا، وَنَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ. اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ.)) [1]

”اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہر آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں، اور اس کا جوتا عمدہ ہو، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ تکبر اپنی انانیت کی وجہ سے حق بات کو جھٹلانے اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔“

ریاکاری کی مذمت میں چند دیگر احادیث

حدیث: 34

((وَعَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ

[1] صحیح مسلم: 89/2 مع نووی، کتاب الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانه، رقم: 265.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ الرِّيَاءَ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ .)) ❶

''اور حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم ریا کاری کو شرک اصغر شمار کرتے تھے۔''

حدیث :35

((وَعَنْ جُنْـدُبٍ يَقُولُ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ ، وَمَنْ يُرَائِيْ يُرَائِيُ اللّٰهُ بِهٖ .)) ❷

''اور حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے لوگوں کو سنانے کے لیے عمل کیا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کی بدنیتی سب کو سنا دے گا۔ اور جس نے دکھلاوے کے لیے عمل کیا، اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کا دکھلاوا، ظاہر کردے گا۔''

حدیث :36

((وَعَـنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَـعَالٰى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَآءِ عَنِ الشِّرْكِ ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيْهِ مَعِي غَيْرِیْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهٗ .)) ❸

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (یعنی حدیث قدسی ہے): میں تمام شریکوں کی بہ نسبت شرک سے سب سے زیادہ بے پروا ہوں، جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں

---

❶ مستدرك حاكم: 428/4، رقم: 8007، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 32۔ امام حاکم نے اسے صحیح الاسناد کہا ہے، اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحيح بخاري، كتاب الرقاق، رقم: 6499.

❸ صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقاق، باب تحريم الرياء، رقم: 7343.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کیا، تو میں اسے اور اس کے شریک دونوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔''

حدیث: 37

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: مَنْ رَاٰی بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا مِنْ عَمَلِهٖ وَكَّلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ: أُنْظُرْ هَلْ يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا؟)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص نے اپنے عمل میں دکھلاوا کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اسی کے سپرد کر دے گا اور اسے فرمائے گا: دیکھ! کیا یہ تجھے کچھ فائدہ دے سکتا ہے؟''

حدیث: 38

((وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم (في حديث طويل) فَيَسْجُدُ لَهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ، وَيَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ رِيَاءً وَسُمْعَةً، فَيَذْهَبُ كَيْمَا يَسْجُد فَيَعُوْدُ ظَهْرُهٗ طَبَقًا وَاحِدًا .)) [2]

''اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی سے پردہ اُٹھائے گا: ہر مومن اس کے لیے سجدہ میں گر جائے گا، اور صرف وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو شہرت اور دکھلاوے کے لیے اسے سجدہ کیا کرتے تھے۔ وہ بھی سجدہ کرنا چاہیں گے، لیکن ان کی پیٹھ تختہ کی طرح ہو کر رہ جائے گی۔ یعنی وہ سجدہ نہیں کر سکیں گے۔

---

1. صحیح الترغیب والترھیب للألبانی، رقم: 29.
2. صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: 7439.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث 39:

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَكْثَرَ شُهَدَاءِ أُمَّتِى أَصْحَابُ الْفُرُشِ، وَرُبَّ قَتِيلٍ بَيْنَ صِفَّيْنِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِنِيَّتِهِ.)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کے شہداء کی زیادہ تر تعداد بستر پر فوت ہونے والوں کی ہے، جب کہ صف معرکہ کے زیادہ تر مقتولین کی نیت اللہ خوب جانتا ہے۔''

حدیث 40:

((وَعَنْ أُمِّ مَعْبَدٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ، وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ.)) [2]

''اور حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک فرما۔ بلاشبہ تو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے بھید کو جانتا ہے۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

---

1. مسند أحمد: 397/1۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. مشكاة، رقم: 2501۔ كنز العمال: 184/2، رقم: 3660.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	15
2:	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	15
3:	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	29
4:	تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ	30
5:	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ	36
6:	وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	39
7:	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیثِ نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ	15
2:	یَغْزُو جَیْشٌ الْکَعْبَةَ فَإِذَا کَانُوا بِبَیْدَاءَ	16
3:	یَعُوذُ عَآئِذٌ بِالْبَیْتِ فَیُبْعَثُ اِلَیْهِ بَعْثٌ	17
4:	إِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلَی صُوَرِکُمْ	18
5:	أَرَأَیْتَ رَجُلًا غَزَا یَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّکْرَ مَالَهُ	18
6:	بَیْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ کَانَ قَبْلَکُمْ	19
7:	بَشِّرْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالرِّفْعَةِ	22
8:	إِذَا أَرَادَ عَبْدِی أَنْ یَعْمَلَ سَیِّئَةً	22
9:	إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِی بِأَنْ یَّعْمَلَ حَسَنَةً	23
10:	نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا	24
11:	إِنَّ اللّٰهَ یَرْضٰی لَکُمْ ثَلَاثًا	25
12:	اَنَا مَنْ شَهِدَ مُعَاذًا حِیْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ	26
13:	تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ، یَجْلِسُ یَرْقُبُ الشَّمْسَ	29
14:	یٰٓـأَیُّهَا النَّاسُ! إِیَّاکُمْ وَشِرْكَ السَّرَآئِرِ	30

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15: اَلرَّجُلُ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً 31
16: لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُوْتِيْتَهَا 31
17: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، وَالْعَظْمَةُ إِزَارِيْ 32
18: أَخْنَى الْأَسْمَآءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ 32
19: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ 33
20: لَا تَعَلَّمُوْا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهٖ الْعُلَمَآءَ 33
21: اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ 34
22: مَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ 36
23: لَيْسَ صَلَاةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ 37
24: خَرَجَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ 37
25: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا 38
26: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ 40
27: إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا 40
28: مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهٖ 41
29: بَشِّرْ هٰذِهِ الْاُمَّةَ بِالسَّنَاءِ، وَالدِّيْنِ 41
30: إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيْفِهَا 42
31: اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ 42
32: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ 43
33: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ 44

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34: أَنَّ الرِّيَاءَ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ 44
35: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِيْ اللّٰهُ بِهٖ 45
36: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ 45
37: مَنْ رَاٰی بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا مِنْ عَمَلِهٖ وَكَّلَهُ اللّٰهُ 46
38: فَيَسْجُدُ لَهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ، وَيَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ 46
39: إِنَّ أَكْثَرَ شُهَدَاءِ أُمَّتِي أَصْحَابُ الْفُرُشِ 47
40: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَ عَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ 47

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم.

2: الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت.

3: الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذی، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ.

4: السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة.

5: السنن لعبد اللّٰه محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى، مطبعة الحلبى، القاهرة.

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ.

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض.

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض.

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى.

10: صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى، دار إحياء التراث، بيروت.

11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ.

12: مشكوٰة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "